بسم اللہ الرحمن الرحیم

الکوحل والی سینی ٹائزر لگا کر نماز پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ آج کل الکوحل کا استعمال بہت بڑھ چکا ہے، جیسا کہ ادویات میں اور انجیکشن سے پہلے روئی سے لگایا جاتا ہے، اسی طرح سینٹائزر میں الکوحل ہوتا ہے، اس سے ہاتھوں کو صاف کیا جاتا ہے، بہت سے لوگ پانی سے ہاتھ دھونے کی بجائے سینٹائزر سے ہاتھ صاف کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور پھر انہیں ہاتھوں سے کھانا بھی کھاتے ہیں، تو جسم کے جس حصے پر الکوحل لگایا جائے، کیا وہ حصہ ناپاک ہو جاتا ہے؟ سینٹائزر لگا کر نماز پڑھنے سے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟ سائل: قاری احمد رضا (ڈی ایچ اے، فیز 2، اسلام آباد)

جواب

جید علمائے کرام نے لوگوں کے کثرت سے الکوحل ملی اشیاء کے استعمال میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اس کے بارے میں یہ حکم ارشاد فرمایا ہے کہ خارجی استعمال کی حد تک ان اشیاء کا استعمال جائز ہے، الکوحل آمیز اشیاء ناپاک نہیں، بلکہ پاک ہیں، لہذا اگر ہاتھوں یا جسم کے کسی حصے پر سینٹائزر یا الکوحل لگا ہو تو ہاتھ یا جسم کا وہ حصہ ناپاک نہیں ہوگا، اسی طرح الکوحل ملی پرفیوم لگانے سے کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔ البتہ کھانے پینے کے معاملہ میں حکم یہ ہے کہ الکوحل کا پینا یا جس چیز میں الکوحل شامل ہو، اس کا کھانا یا پینا حرام ہے، ہاں ضرورت اور دفع حرج کی وجہ سے صرف ادویات کی حد تک الکوحل کی اجازت ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں:

”والحرج مدفوع بالنص وعموم البلویٰ من موجبات التخفیف لا سیما فی مسائل الطھارۃ والنجاسۃ“

یعنی نص سے ثابت ہے کہ حرج دور کیا گیا اور عموم بلویٰ سے حکم میں تخفیف ہو جاتی ہے، خصوصاً مسائل طہارت اور نجاست میں۔“

(فتاوی رضویہ ج 4، ص 390، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: pin-7399

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1445ھ 31 جنوری 2024ء